www.KitaboSunnat.com

وحید بن عبدالسلام بالی
مترجم: حافظ محمد اسحٰق زاہد☆

ایمان وعقائد
(چھٹی قسط)

شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار

[الصّارم البتّار فی التصدي للسحرة الأشرار]

ساتواں حصہ

بیوی سے قرب کی بندش کا جادو

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کرسکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے کہ جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کر لیتا ہے جہاں سے اعضاءِ تناسل کو شہوانی ہدایات ملتی ہیں۔ پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کر لیتا ہے تو جن اس دماغی مرکز کو بے عمل کر دیتا ہے جو اعضاءِ تناسل میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے۔ عین وقت پر وہ یہ حرکت کرکے اسے جماع سے عاجز کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہوسکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں:

(۱) عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کرسکتا۔

(۲) جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کرکے اس کی شہوت کو ختم کر دیتا ہے، چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ دورانِ جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

(۳) عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کرسکتا ہے۔

(۴) مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آجاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔

(۵) بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ جب اس کے

☆ کویت میں نمائندہ ماہنامہ محدث / جامعہ لاہور الاسلامیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے یہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے، لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردۂ بکارت اسی طرح ٹوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

بندشِ جماع کے جادو کا علاج

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جائے جادو پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کر دیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور اگر دَم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولتا تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں۔

دوسرا طریقہ

درج ذیل آیات پانی پر پڑھیں، جس کو مریض چند اَیام پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا:

سورۂ یونس کی آیت ۸۱،۸۲ اور سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ اور سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹

تیسرا طریقہ

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کر لیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے ان پر آیت الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے، اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ پر نہ انڈیلے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ...... اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں دَم کریں اور پھر سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم سو مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں طریقہ

امام شعبیؒ کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے یہ طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں باریک پیس لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اور آیت الکرسی) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔ (۹۸)

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کرسکتا ہے، کرلے۔ پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھردے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر اُبال لے، جب ٹھنڈا ہوجائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہادے، ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا (۹۹)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھرلیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

ا. "اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَاْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا"

ب. "بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ، وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ عَنْ كُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْكَ"

ج. "أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

د. "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہوجائے گا

آٹھواں طریقہ

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورۂ یونس کی آیات ۸۱،۸۲ تحریر کریں، پھر اس لکھائی کو کلونجی کے تیل کے ساتھ مٹا دیں۔ پھر مریض اس تیل کو تین دن تک پیتا رہے اور اپنے سینے اور پیشانی کی مالش کرتا رہے، اس طرح اس کا جادو ٹوٹ جائے گا۔ یاد رہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے ایسا کرنے کو جائز قرار دیا ہے۔ (۱۰۰)

نواں طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اسے پاکیزہ روشنائی کے ساتھ صاف ستھرے برتن پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھ لیں، پھر اسے پانی کے ساتھ مٹا دیں۔اس کے بعد مریض اِسی پانی کو چند اَیام تک پیتا اور اسی سے غسل کرتا رہے، ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق

اگر مریض پر بندشِ جماع کا جادو کیا گیا ہو تو اس کی اہم نشانی یہ ہے کہ وہ جب تک اپنی بیوی سے دور رہتا ہے، اپنے اندر جماع کی طاقت بھرپور انداز سے محسوس کرتا ہے، لیکن جونہی اس کے قریب جاتا ہے اور جماع کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو عین وقت پر اس کا عضوِ خاص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

اگر مریض نامرد ہو تو وہ خواہ اپنی بیوی کے قریب ہو یا بعید اپنے اندر قوتِ جماع کو بالکل محسوس ہی نہیں کرتا۔

اور اگر اسے جنسی کمزوری ہو تو وہ کئی کئی دنوں کے بعد جماع کرنے کے قابل ہوتا ہے، اور جب اس قابل ہوتا ہے، جماع شروع کرتے ہی ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک اسے جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتا...... بندشِ جماع کے جادو کا علاج تو ہم ۹ عدد طریقوں سے ذکر کر چکے ہیں، اب آیئے نامردی اور جنسی کمزوری کا علاج ذکر کرتے ہیں:

نامردی کا علاج

(۱) ایک کلوگرام خالص شہد اور ۲۰۰ گرام تازہ غذاء الملکات

(۲) اس پر الفاتحہ، الشرح اور معوذات پڑھیں۔

(۳) مریض ہر روز اس شہد سے تین چمچ نہار منہ اور ایک ایک چمچہ دوپہر اور رات کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔

(۴) جب تک نامردی ختم نہ ہو، وہ یہ علاج جاری رکھے، اللہ کے حکم سے شفا نصیب ہوگی۔

بانجھ پن اور نا قابل اولاد ہونا

☆ مرد کا نا قابل اولاد ہونا: مرد دو طرح سے نا قابل اَولاد ہو سکتا ہے۔ایک تو یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر مریض ہو اور نا قابل اولاد ہو، اگر ایسا ہو تو اس کا علاج اَطباء کے پاس کیا جا سکتا ہے اور دوسرا یہ ہے کہ جسمانی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن جنات کی شرارت کی وجہ سے وہ اَولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو، اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ پیداواری صلاحیت کے لئے ضروری ہے کہ مرد کے پاس ایک سینٹی میٹر مکعب میں ۲۰ ملیون سے زیادہ منوی حیوانات ہوں۔ جن بعض اوقات یوں کرتا ہے کہ مرد کے خصیتین جو منوی حیوانات کو چھانتے اور انہیں علیحدہ کرتے ہیں، پر پریشر ڈال کر یا کسی اور طریقے سے منوی حیوانات کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلوبہ تناسب پورا نہیں ہونے دیتا، جس سے مرد کی پیداواری صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

اور اس کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ منوی حیوانات جب خصیتین سے منی کے مقر میں منتقل ہوتے ہیں تو وہاں پر انہیں ایک سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے انہیں زندہ رہنے کے لئے غذا ملتی ہے، اور یہ مادّہ گوشت سے نکلتا ہے اور منی کے مقر میں منوی حیوانات کے پاس چلا جاتا ہے۔ چنانچہ جن اسی سیال مادے کو منوی حیوانات کے پاس جانے سے روک دیتا ہے اور جب منوی حیوانات کو غذا نہیں ملتی تو وہ مرجاتے ہیں اور اس طرح پیداواری صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

جن کی وجہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات

۱۔ سینے کی گھٹن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک

۲۔ پریشان حالی

۳۔ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد

۴۔ نیند میں گھبراہٹ

۵۔ نیند میں خوفناک خواب

☆ عورت کا بانجھ پن: عورت کا بانجھ پن بھی دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر اولاد جنم دینے کے قابل نہ ہو، اور دوسرا یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن رحم میں جن کی شرارت کی وجہ سے وہ بانجھ ہوجائے اور بچہ جننے کے قابل نہ ہو۔ اس کی شرارت کی ایک شکل تو یہ ہے کہ وہ اس کی پیداواری صلاحیت کلی طور پر ختم کردے، اور دوسری شکل یہ ہے کہ ابتدائی طور پر تو اس کے رحم میں حمل ٹھہر جائے، لیکن چند ماہ بعد وہ رحم کی رگوں میں ایڑ لگا دیتا ہے، جس سے عورت کو خون آنا شروع ہوجاتا ہے اور اس کا حمل ضائع ہوجاتا ہے، اور صحیحین میں رسولِ اکرم ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے کہ

"إنّ الشيطان يجري من ابن آدم مجرى الدم"(۱۰۱)

''شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے''

بانجھ پن کا علاج

۱۔ جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اسے ایک کیسٹ میں ریکارڈ کردیں، جسے مریض روزانہ تین مرتبہ سنتا رہے۔

۲۔ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سنتا رہے۔

۳۔ سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن لے۔

۴۔ کلونجی کے تیل پر یہ سورتیں پڑھیں: الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی اور سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات، المعوذات ...... اس تیل کو مریض اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتا رہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ یہی آیات وسورتیں خالص شہد پر بھی پڑھیں، جس سے مریض صبح نہار منہ ایک چمچہ استعمال کرے۔

مندرجہ بالا علاج مریض کئی مہینے مسلسل کرتا رہے، اِن شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی بشرطیکہ وہ اس دوران اللہ کی شریعت کی پابندی کرے۔

سرعتِ انزال کا علاج

سرعتِ انزال ایک جسمانی بیماری کے طور پر ہو تو أطباء اس کا کئی طرح سے علاج کرتے ہیں، مثلاً

(۱) عضوِ خاص پر مرہم لگانا

(۲) دورانِ جماع کسی دوسرے معاملے میں غور وفکر کرنا

(۳) دورانِ جماع ریاضی کے بعض مشکل سوالات حل کرنا

اور اگر سرعتِ انزال جن کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے:

۱۔ نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے: "لا إله الا اللّٰه وحدهٗ لاشريك لهٗ، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيئ قدير"

۲۔ سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا اُسے سن لے۔

۳۔ روزانہ کئی بار آیت الکرسی کو پڑھے۔

۴۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے:

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ"

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ"

مندرجہ بالا علاج کم ازکم تین ماہ تک جاری رکھنا چاہئے۔

جادو سے بچنے کے لئے اِحتیاطی اقدامات

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ بندشِ جماع کا جادو عموماً نوجوانوں پر کیا جاتا ہے جب وہ شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہوتے ہیں، خاص کر اس وقت جب وہ ایسے معاشرے میں رہائش پذیر ہوں جس میں بد بخت جادوگروں کی کثرت ہو۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دولہا اور دلہن جادو سے بچنے کے لئے قلعہ بند نہیں ہوسکتے تاکہ اگر ان پر جادو کیا جائے تو وہ اس کے اثر سے محفوظ رہیں؟

اس اہم سوال کا جواب یہ ہے کہ ہاں، ایسا ہوسکتا ہے، اور ابھی ہم اس سے بچنے کے لئے چند ضروری اِحتیاطی اِقدامات ذکر کریں گے، لیکن اس سے پہلے ایک قصہ پڑھ لیجئے:

ایک نوجوان جو شریعتِ الٰہی کا پابند تھا، اپنی بستی اور گردونواح میں لوگوں کو توحیدِ خالص کی طرف

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلاتا تھا، دعوت اِلی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو جادوگروں کے پاس جانے سے ڈراتا تھا اور انہیں واضح طور پر آگاہ کیا کرتا تھا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر ایک ناپاک انسان اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی بستی میں ایک مشہور جادوگر رہائش پذیر تھا۔ اور جب بھی کوئی نوجوان شادی کرنے کا ارادہ کرتا، اس جادوگر کے پاس جاتا اور اس سے کہتا:

''میں فلاں دن شادی کرنے والا ہوں اور تمہارا کوئی مطالبہ ہو تو بتاؤ''

چنانچہ جادوگر اس سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتا، جسے وہ نوجوان بغیر کسی تردّد کے ادا کردیتا، اور اگر وہ اس رقم کی ادائیگی نہیں کرتا تو جادوگر بندشِ جماع کا اس پر جادو کردیتا، نتیجتاً وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل نہ رہتا۔ اور اپنے اوپر کیے گئے جادو کے علاج کے لئے اسے پھر اس جادوگر کے پاس آنا پڑتا اور اس بار اسے پہلے سے کئی گنا زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی۔

اس نیک نوجوان نے اس جادوگر کے خلاف اعلانِ جنگ کر رکھا تھا۔ ہر خاص و عام مجلس میں اور ہر منبر پر اس کا نام لے کر اسے رُسوا کرتا تھا اور لوگوں کو اس کے پاس جانے سے منع کرتا تھا۔ ابھی اس نوجوان نے شادی نہیں کی تھی، اور لوگ اس کی شادی کے دن کا انتظار کر رہے تھے، تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ جادوگر اس سے کیا سلوک کرتا ہے اور کیا یہ نوجوان جادوگر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پائے گا یا نہیں؟

نوجوان نے شادی کا پروگرام بنالیا اور اس سے کچھ دن پہلے میرے پاس آیا، اور پورا قصہ مجھے بتاتے ہوئے کہنے لگا: ''جادوگر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے اور لوگ بھی اس انتظار میں ہیں کہ اب غلبہ کس کا ہوگا؟ تو کیا آپ جادو سے بچنے کے لئے مجھے کچھ احتیاطی اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے؟ اور یہ یاد رہے کہ جادوگر اپنے طور پر جو کچھ کرسکتا ہے، کرے گا کیونکہ میں نے لوگوں کے سامنے اس کی بہت توہین کی ہے''

میں نے نوجوان سے کہا: ہاں، میں آپکی اس سلسلے میں مدد کرسکتا ہوں لیکن اس کی ایک شرط ہے۔

نوجوان نے پوچھا: وہ کیا ہے؟

میں نے کہا: تم جادوگر کے پاس یہ پیغام بھیج دو کہ تم فلاں دن شادی کرنے والے ہو، اور چیلنج کرو کہ وہ اور اسکے مددگار جادوگر جو کچھ کرسکتے ہوں، کرلیں اور لوگوں کو بھی بتادو کہ تم نے اسے چیلنج کر رکھا ہے

نوجوان نے متردّد ہوکر پوچھا: آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا آپ کو اس پر یقین ہے؟

میں نے کہا: ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ مؤمنوں کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور جرائم پیشہ لوگ ذلیل و خوار ہوجاتے ہیں۔ پھر میں نے اسے اِحتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا، اور بستی میں پہنچتے ہی اس نے جادوگر کو چیلنج کردیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو کچھ کرسکتا ہے، کرگزرے۔ لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے۔ نوجوان نے میری ہدایات کے مطابق احتیاطی اِقدامات کرلئے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہوگئی اور اس نے اپنی بیوی سے صحبت بھی کرلی اور جادوگر کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو بے اثر ہو کر رہ گیا، لوگ حیران ہو گئے۔ اس نوجوان کو عزت مل گئی اور جادوگر کا رعب و دبدبہ خاک میں مل گیا، وللہ الحمد والمنہ...... اور وہ احتیاطی اقدامات درج ذیل ہیں:

(۱) مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھالیں، اگر مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی عجوہ کھجور استعمال کر سکتے ہیں، حدیث نبوی میں آتا ہے:

"جو شخص عجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھا لیتا ہے، اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا"۔(۱۰۲)

(۲) دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ باوضو مسلمان پر جادو اثر انداز نہیں ہوسکتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کروٹ بدلتا ہے فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے: "اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کردے کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزاری ہے"۔(۱۰۳)

(۳) باجماعت نماز کی پابندی: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی کی وجہ سے انسان شیطان سے محفوظ ہوجاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آجاتا ہے اور جب وہ غالب آجاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہوسکتا ہے اور اس پر جادو بھی کرسکتا ہے، رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

"کسی بستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آجاتا ہے، سو تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑیا اسی بکری کو شکار کرتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہوجاتی ہے"۔(۱۰۴)

(۴) قیام لیل: جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لئے قلعہ بند ہونا چاہے، اسے قیامِ لیل ضرور کرنا چاہئے، کیونکہ اس میں کوتاہی کرکے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کرلیتا ہے، اور اس کے مسلط ہونے کی صورت میں اس کے لئے جادو کا راستہ ہموار ہوجاتا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہے اور قیامِ لیل کے لئے بیدار نہیں ہوتا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسکے کانوں میں شیطان پیشاب کرجاتا ہے"۔(۱۰۵)

اور حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں: "جو شخص وتر پڑھے بغیر صبح کرتا ہے، اس کے سر پر ستر ہاتھ لمبی رسی کا بوجھ پڑ جاتا ہے"۔(۱۰۶)

(۵) بیت الخلاء میں جاتے ہوئے اس کی دعا پڑھنا: ناپاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور ٹھکانہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غنیمت تصور کرتے ہیں۔ مجھے خود ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں داخل ہوجانے میں کامیاب ہوگیا تھا جب اس نے بیت الخلاء میں جاتے ہوئے دخولِ خلاء کی دعا نہیں پڑھی تھی، اور ایک اور جن نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہیں ایک طاقتور اسلحہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو، میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مسنون اذکار ہیں اور رسول اکرم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ بیت الخلاء میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔" (۱۰۷)

(۶) نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا: حضرت جبیر بن مطعمؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھا:

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (تین مرتبہ) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ۔" (۱۰۸)

(۷) شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبِلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبِلْتَهَا عَلَيْهِ۔" (۱۰۹)

(۸) ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں، "شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعات نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ اَهْلِیْ، وَ بَارِكْ لَهُمْ فِیَّ، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلَى الْخَيْرِ۔" (۱۱۰)

(۹) وقت جماع احتیاطی تدبیر: رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

"تم میں سے کوئی بھی جب اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا اگر اس جماع کے بعد انہیں بچہ دیا جاتا ہے تو شیطان اُسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔" (۱۱۱)

اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مریض کے ساتھ شریک ہوجاتا تھا جب وہ اپنی بیوی سے جماع کرتا تھا، کیونکہ وہ یہ دعا نہیں پڑھتا تھا۔ سو یہ دعا بہت بڑا خزانہ ہے جس کی قیمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔

(۱۰) سونے سے پہلے وضو کرلیں، پھر آیت الکرسی پڑھ لیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سو جائیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ ایک شیطان نے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا تھا:

"جو شخص سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے، صبح ہونے تک ایک فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا"، یہ بات جب ابو ہریرہؓ نے رسول اکرم ﷺ کو بتائی تو آپؐ نے فرمایا: "اس نے سچ کہا ہے، حالانکہ وہ جھوٹا ہے" (۱۱۲)

(۱۱) نماز فجر کے بعد یہ دعا پڑھیں (۱۰۰ مرتبہ)

"لا إله الا الله وحدهٗ لاشريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيئ قدير"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص بھی یہ دعا سو مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے......''(113)

(۱۲) مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"

اور حدیث میں آتا ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے، شیطان اس کے متعلق کہتا ہے: ''یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہوگیا''(114)

(۱۳) صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"(115)

(۱۴) گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھیں: "بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے آپ کو یہ خوشخبری (اللہ کی طرف سے) ملتی ہے۔

''یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے بچا لیا گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھا دیا گیا ہے، اور شیطان تجھ سے دور ہوگیا ہے اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تو اس آدمی پر کیسے غلبہ حاصل کرسکتا ہے جبکہ اسے ہدایت دے دی گئی ہے اور اس کی حفاظت کردی گئی ہے اور اسے بچا لیا گیا ہے؟''(116)

(۱۵) صبح و شام یہ دعا پڑھا کریں: "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"(117)

یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کرکے انسان ہر قسم کے جادو سے عموماً اور بندشِ جماع کے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس علاج پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔

بندشِ جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ

ایسے کئی کیسوں کا میں نے علاج کیا ہے اور کئی نمونے موجود ہیں۔ لیکن خوفِ طوالت کی بنا پر صرف ایک نمونہ علاج ذکر کرتا ہوں:

ایک نوجوان اپنے ایک بھائی کو لے کر میرے پاس آیا جس نے ایک ہفتہ پہلے شادی کی تھی، لیکن وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جاسکا تھا۔ اس سلسلے میں وہ متعدد کاہنوں اور نجومیوں کے پاس گیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ وہ ان کے چکر کاٹ چکا ہے تو میں نے اسے سچی توبہ کرنے کی تلقین کی اور یہ کہ وہ انہیں غلط تصور کرے تاکہ اس کے اعتقاد کی تصحیح ہو اور پھر قرآنی علاج اس کے لئے نفع بخش ہو۔ خود اس نے بھی مجھے بتایا کہ وہ جب ان کے پاس بار بار گیا تو اسے ان کے فراڈ، جھوٹ اور ان کی کمزوری و بے بسی کا یقین ہوگیا۔

میں نے اس پر دَم کیا اور اس کے رشتہ داروں سے سبز بیری کے سات پتے طلب کئے، لیکن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں یہ پتے دستیاب نہ ہوئے تو میں نے انہیں کافور کے درخت کے سات پتے دیئے۔ جنہیں انہوں نے دو پتھروں کے درمیان باریک پیس دیا۔ پھر میں نے انہیں پانی میں ڈال دیا اور اس پر معوذات اور آیت الکرسی کی تلاوت کی۔ میں نے اسے یہ پانی پینے اور اس سے غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا اور وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہوگیا۔ والحمدللہ

بندشِ جماع والا جادو پاگل پنے میں تبدیل ہوگیا

ایک نوجوان شادی سے پہلے دماغی طور پر بالکل درست اور بڑا سمجھدار تھا، لیکن جونہی اس نے شادی کی، پہلے وہ اپنی بیوی کے قریب جانے سے عاجز تھا، پھر وہ پاگل ہوگیا۔ ان دنوں ایسے واقعات بکثرت ہو رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے مریض پاگل ہوجاتا ہے اور اصل جادو جنون میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ ایسا صرف جادوگروں کی جادو کے فن سے جہالت کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ اس کی ایک مثال پہلے بھی ہم ذکر کر چکے ہیں کہ ایک عورت نے جادوگر سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اس کے خاوند پر جادو کردے تاکہ وہ صرف اس سے محبت اور باقی عورتوں سے نفرت کرے، چنانچہ اس نے جادو کردیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ تمام عورتوں کو حتیٰ کہ اپنی بیوی کو بھی ناپسند کرنے لگا، بلکہ اس نے اسے بھی طلاق دے ڈالی۔ وہ عورت بھاگی بھاگی پھر اسی جادوگر کی تلاش میں نکلی تاکہ اس سے جادو کو توڑنے کا مطالبہ کرسکے، لیکن وہ اُس وقت کف افسوس ملتے رہ گئی جب اسے معلوم ہوا کہ وہ جادوگر مرچکا ہے...... بہرحال وہ نوجوان جب پاگل ہوگیا تو میں نے اس پر دَم کیا، اور اسے بیری کے پتوں والے پانی کو پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی۔ الحمدللہ وہ صحت یاب ہوگیا اور اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہوگیا۔ (جاری ہے)

---

(۹۸) فتح الباری، ج۱۰ ص۲۳۳ ...... (۹۹) فتح الباری، ج۱۰ ص۲۳۴...... (۱۰۰) مجموع الفتاویٰ، ج۱۹ ص۶۴...... (۱۰۱) البخاری، ج۴ ص۲۸۲، فتح، مسلم، ج۱۴ ص۱۵۵، نووی...... (۱۰۲) البخاری، ج۱۰ ص۲۴۹، کتاب الطب باب الدواء بالعجوۃ للسحر ...... (۱۰۳) الطبرانی فی الاوسط، امام منذری نے الترغیب، ج۲ ص۱۳ میں اس کی سند کو اچھا کہا ہے...... (۱۰۴) البخاری، ج۳ ص۳۴، فتح و مسلم، ج۶ ص۶۳ نووی...... (۱۰۵) صحیح ابوداود (۵۵۶)...... (۱۰۶) فتح الباری، ج۳ ص۲۵ اور اس کی سند کی حافظ ابن حجر نے اچھا قرار دیا ہے...... (۱۰۷) البخاری، ج۱ ص۲۹۲، فتح، مسلم ج۴ ص۷۰ نووی...... (۱۰۸) ابوداود۔ صحیح الکلم الطیب (۵۵)، اس کی سند صحیح ہے...... (۱۰۹) ابوداود، صحیح الکلم الطیب (۱۵۵)، اسنادہ حسن...... (۱۱۰) الطبرانی، الالبانی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے...... (۱۱۱) البخاری، ج۱ ص۲۹۱ و مسلم...... (۱۱۲) البخاری، ج۴ ص۴۸۷ فتح...... (۱۱۳) البخاری، ج۶ ص۳۳۸ و مسلم، ج۱۷ ص۱۷ نووی...... (۱۱۴) ابوداود، ج۱ ص۱۲۷، امام نووی نے الاذکار (۲۶) میں اور شیخ الالبانی نے الکلم الطیب کی تخریج (۴۷) میں اسے صحیح قرار دیا ہے...... (۱۱۵) الترمذی، ج۵ ص۱۳۳، حسن غریب صحیح...... (۱۱۶) ابوداود، ج۴ ص۳۲۵، الترمذی، ج۵ ص۱۵۴، حسن صحیح...... (۱۱۷) مسلم، ج۱۷ ص۳۲ نووی۔

جادو پر مضامین کتابی صورت میں: جادوگروں کے بارے میں محدث میں شائع ہونیوالے ان سلسلہ وار مضامین کو بہت پسند کیا گیا ہے، اسی طرح روزنامہ دن کے سنڈے میگزین میں بھی محدث سے لے کر یہی مضامین قسط وار شائع کئے جارہے ہیں۔ قارئین کی طرف سے شدید اصرار کی بنا پر ادارۂ محدث نے اس کتاب کو بہترین معیار کے ساتھ شائع کردیا ہے۔ قیمت صرف ۸۰ روپے...... فوری منی آرڈر کریں...... سٹاک محدود...... محدث کا ۳ سال کا زرِ سالانہ جمع کرانے پر کتاب مفت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ